السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ریڈیو سے قرآن مجید سننے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ریڈیو توایک الہ ہے اس کے بارے مین توکوئی حکم نہین ہے بلکہ حکم اس چیز کا ہے جو اس سے نشر کی جاتی ہے لہذا ریڈیو سے اگر قرآن مجید یا اللہ کی شریعت کے احکام یا ایسے مواعظ جن کے دلوں میں گداز پید ہوتا ہو یا ایسی سچی سیاسی خبریں جن ستہ لوگ افراد اور ملکوں کے حالات معلوم کر سکیں اور وہ دوستوں اور دشمنوں کے بارے میں صحیح موقف اختیار کر سکیں یا اس طرح کی دیگر اچھی باتیں نشر کیے جائیں تو پھر ریڈیو کو سننا بہتر ہے بلکہ کبھی کبھی اسے سننا واجب بھی ہوجاتا ہے اور اگر ریڈیو سے ایسے فحش گانے نشر کیے جائیں جن میں بے شرمی وبے حیائی کی باتیں ہوں یا ایسی جھوٹی سیاسی خبریں نشر کی جائیں جن سے مقصود حقائق کو بدلنا لوگوں کو دجل وفریب میں بتلا کرنا اور جھوٹ گناہ اور بہتان کے ذریعے سے لوگوں کے جذبات کو بھڑکانا ہو تو اس طرح کی باتیں نشر کرنا باطل ہے لہذا ایسی باتوں سے نہ تو سکوت اختیار کرنا چاہیے الا یہ کہ ان جھوٹی خبروں فاسد آراء اور باطل اقوال کے سننے والے انہیں اس لیے سنیں کہ وہ ان کے جھوٹ اور دجل وفریب کو واضح کر سکیں اور امت کو ان کی تباہ کاریوں سے بچا سکیں اور ان لوگوں کو محفوظ رکھ سکیں جن کے ان کی چکنی چپڑی باتوں سے بتلائے فریب ہونے کا اندیشہ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص42

محدث فتویٰ